سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۹۵
SINDH ORDINANCE NO.II OF 1995
سندھ (پولٹری ویکسین مرکز) آرڈیننس، ۱۹۹۵
THE SINDH (POULTRY VACCINE CENTRE) ORDINANCE, 1995

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ مرکز کا قیام

Establishment of the Centre

۴۔ مرکز کے معاملات کا انتظام

Administration of the affairs of the Centre

۵۔ بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۶۔ چیئرمین اور میمبران کی ذمیداریاں اور کام

Duties and functions of Chairman and Members

۷۔ بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۸۔ مرکز کے کام

Functions of the Centre

۹۔ مرکز کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Centre

۱۰۔ کمیٹی کی تشکیل

Constitution of the Committee

۱۱۔ مشیروں،عملداروں وغیرہ کی مقرری

Appointment of advisors officers etc

۱۲۔ فنڈ

Fund

۱۳۔ بجٹ

Budget

۱۴۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ کا رکارڈ رکھنا

Maintenance of Accounts and audit

۱۵۔ بقایاجات کی وصولی

Recovery of dues

۱۶۔ ریٹرنس، اسٹیٹمنٹ وغیرہ

Returns, statement etc

۱۷۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۱۸۔ پبلک سرونٹ

Public Servant

۱۹۔ ضمانت

Indemnity

۲۰۔ قواعد بنانے کا اختیار

Powers to make rules

۲۱۔ ضوابط بنانے کا اختیار

Powers to make regulations

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1995

سندھ (پولٹری ویکسین مرکز) آرڈیننس، ۱۹۹۵

THE SINDH (POULTRY VACCINE CENTRE) ORDINANCE, 1995

[۶ جون ۱۹۹۵]

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں پولٹری ویکسین مرکز قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ پولٹری ویکسین کی پیداوار کو ترقی دلانا اور ویکسینز کے معیار کی بہتری کے لیئے سائنسی اور فنی تحقیق اور نئی ویکسین کی پیداوار کے لیئے پولٹری مرکز کا قیام مقصود ہے؛

ان کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا

ہے اور سندھ کا گورنر مطئمن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے؛
اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب -I
شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱)اس آرڈیننس کو سندھ (پولٹری ویکسین مرکز) آرڈیننس ، ۱۹۹۵ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "بورڈ" مطلب دفعہ ۵ کے تحت بنایا گیا بورڈ؛
(b) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛
(c) "فنڈ" سے مراد مرکز کا فنڈ؛
(d) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛
(e) "میمبر" سے مراد بورڈ کا میمبر؛
(f) "بیان کردہ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛
(g) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

مرکز کا قیام
Establishment of the Centre

باب -II
مرکز کا قیام

۳۔ (۱) اس آرڈیننس کی شروعات کے بعد جتنا جلد ہو سکے حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ایک مرکز قائم کرے گی جس کو سندھ پولٹری ویکسین مرکز کہا جائے گا۔
(۲)مرکز باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو اس ایکٹ کی

گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے یا نیکال کرنے کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳)مرکز کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہوگا۔

(۴)مرکز ایسی جگہوں پر مقامی آفیسیں قائم کر سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

مرکز کے معاملات کا انتظام

Administration of the affairs of the Centre

۴۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مرکز کی عام ہدایت اور انتظام اور اس کے سارے معاملات بورڈ کے ہاتھ میں ہوں گے، جو سارے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے سارے کام اور چیزیں کرے گا جیسے مرکز کی طرف سے ہونے چاہئیں۔

(۲)بورڈ کام کے دوران پولٹری ویکسین کی پیداوار کے بہتر اصولوں پر عمل کرے گا اور تجارتی ضروریات پر عمل کرے گا اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ہدایات سے رہنمائی کی جائے گی۔

(۳)اگر کوئی سوال اٹھتا ہے کہ کوئی معاملہ پالیسی کا ہے یا نہیں تو حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۵۔ (۱) بورڈ مشتمل ہوگا:

(h) سیکریٹری فاریسٹ ، فشریز اینڈ لائیو اسٹاک ڈپارٹمنٹ (چیئرمین)

(ii) ڈائریکٹر جنرل، لائیو اسٹاک اینڈ فشریز ڈپارٹمنٹ (آفیشل میمبر)

(iii) ڈپٹی سیکریٹری (ٹیکنیکل) یا سیکشن آفیسر (ٹیکنیکل) فشریز اینڈ لائیو اسٹاک ڈپارٹمنٹ، جیسے محکمہ کے سیکریٹری کی طرف سےنامزد کیئے جائیں (آفیشل میمبر)

(iv) ڈائریکٹر، پولٹری پروڈکشن اینڈ ریسرچ سندھ کراچی (آفیشل میمبر)

(v) ڈائریکٹر، پولٹری ویکسین پروڈکشن مرکز (آفیشل میمبر)

(vi) چیئرمین آف دی ڈپارٹمنٹ آف فزیولاجی،

یونیورسٹی آف کراچی یا اس کا نامزد کردہ (نان آفیشل میمبر)
(vii) K & N's بریڈنگ فارمس کراچی کا چیف ایگزیکٹو (نان آفیشل میمبر)
(viii) چیئرمین آف دی پاکستان پولٹری ایسوسی ایشن سندھ زون (نان آفیشل میمبر)

چیئرمین اور میمبران کی ذمیداریاں اور کام
Duties and functions of Chairman and Members

(۲)ڈائریکٹر پولٹری ویکسین مرکز بورڈ کا سیکریٹری بھی ہوگا۔
(۳)چیئرمین کسی خاص مقصد کے لیئے یا مخصوص عرصہ کے لیئے کسی فرد کو میمبر مقرر کر سکتا ہے۔

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

(۴)میمبر چیئرمین کی خوشی سے آفیس رکھ سکے گا۔
(۵)میمبر ہاتھ کی تحریر سے چیئرمین کو اپنا استعیفیٰ بھیج سکتا ہے۔
(٦) مرکز غیر سرکاری میمبروں کو ایسا معاوضہ ادا کرے گا جیسے وہ بورڈ کی منظوری سے طے کرے۔
(۷)بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کاروائی میں موجود کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

مرکز کے کام
Functions of the Centre

٦۔ (۱) چیئرمین اور میمبر ایسی ذمیداریاں ادا کریں گے اور ایسے کام کریں گے جیسے ان کو اس آرڈیننس کے تحت سونپے جائیں۔
(۲)جب تک بورڈ تشکیل دیا جائے، تب تک چیئرمین ایسی ہدایات کے تحت جو حکومت دے، بورڈ کے ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی ذمیداریاں نبھائے گا اور ایسے کام سرانجام دے گا۔
۷۔ (۱) بورڈ کا تمام کاروبار بڑھایا جائے گا اور ضوابط میں بیان کردہ طریقیکار کے تحت بورڈ کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔
(۲)بورڈ کی میٹنگ ایسے وقت اور جگہ پر بلائی جائے گی جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو، بشرطیکہ جب تک ضوابط نہیں بنائے گئے، میٹنگ

ایسے بلائی جائے گی جیسے چیئرمین ہدایت کرے۔

باب -III

مرکز اور کمیٹیز کے اختیارات اور ذمیداریاں

مرکز کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Centre

۸۔ مرکزمندرجہ ذیل کام کرے گا:

(a) پولٹری ویکسین کی پیداوار بڑھائے گا اور اس سلسلے میں منصوبابندی اور ترقی دلانے کے پروجیکٹس کا ذمیدار ہوگا؛

(b) ویکسینز کے معیار کی بہتری اور نئی ویکسینز کی پیداوار کے لیئے سائنسی اور فنی تحقیق کرائے گا اور ایسی ویکسینز کے استعمال اور ایسی عام معلومات کے لیئے تحقیق کے نتائج شایع کروائے گا۔

کمیٹی کی تشکیل
Constitution of the Committee

(c) پولٹری ویکسینز کی فیلڈ میں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد کروائے گا؛

مشیروں، عملداروں وغیرہ کی مقرری
Appointment of advisors officers etc

(d) پولٹری ویکسین کی ایڈمنسٹریشن کے لیئے آسان طریقہ کار مرتب کرنا؛

(e) پولٹری ویکسین کے معیار کی بہتری کے لیئے جوائنٹ وینچرز کو ترقی دلانا خاص طور پر بیرون ملک سرمایہ کاروں کے ساتھ؛

(f) ایسے اقدام اٹھانا جو اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری یا فائدہ مند ہوں۔

فنڈ
Fund

۹۔ مرکز کو اختیار ہوگا کہ:

(a) منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا؛

(b) کسی جائیداد کا نیکال؛

(c) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اسکیم تشکیل دینا اور نافذ کرنا؛

(d) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کوئی خرچ کرنا؛

(e) ان تمام کا نٹریکٹس میں داخل ہونا اور کام کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

۱۰۔ مرکز ایسی تشکیل اور کاموں کے ساتھ فنی اور

مشاورتی کمیٹیاں بنا سکتا ہے، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو اور جب تک ضوابط بنائے جائیں، چیئرمین ایسی کمیٹیز کی تشکیل اور کام بیان کرے گا۔

۱۱۔ مرکز اپنی بہتری کارکردگی کے لیئے ایسے مشیر، کنسلٹنٹس، عملدار اور دوسرا اسٹاف ایسی پروفیشنل، ٹیکنیکل اور منسٹیریل اہلیت اور تجربے والا مقرر کر سکتا ہے اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

بجٹ
Budget

باب -IV
فنانس، آڈٹ اور اکاؤنٹس

اکاؤنٹس اور آڈٹ کا رکارڈ رکھنا
Maintenance of Accounts and audit

۱۲۔ (۱)مرکز ایک سیلف فنانسنگ باڈی ہوگا اور ایک علحدہ فنڈ رکھے گا، جس کو پولٹری ویکسین مرکز فنڈ کہا جائے گا۔

(۲)فنڈ مشتمل ہوگا:

(a) پولٹری ویکسینز کے سیل پروسیڈس دوسرے پولٹری بایولاجیکل پراڈکٹس یا مرکز کی دوسری جائیداد؛

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

(b) حکومت کی طرف سے کی گئی گرانٹس یا حکومت سے حاصل کردہ قرض؛

ریٹرنس، اسٹیٹمنٹ وغیرہ
Returns, statement etc

(c) کسی شخص یا باڈی کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛

(d) حکومت کی منظوری سے کسی بھی وسیلے سے حاصل کردہ قرض؛

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

(e) اس کے سرپلس فنڈز جمع کرنے پر منافع اور سود؛

(f) مرکز کی طرف سے حاصل کرنے لائق دوسری ساری رقوم۔

(۳)فنڈ میں جمع کردہ رقم بورڈ کی طرف سے منظورہ کردہ کسی شیڈولڈ بینک میں رکھی جائے گی۔

(۴)فنڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے استعمال کیا جائے گا، بشمول تنخواہوں اور اس آرڈیننس کے تحت ادائگی کے لائق دوسری مراعات کے۔

پبلک سرونٹ
Public Servant

(۵)مرکز اپنے اضافی فنڈ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سکیورٹی میں یا دوسری کسی سکیورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور کردہ اسکیم میں لگائے گا۔	ضمانت Indemnity
۱۳۔ مرکز کا سالانہ بجٹ اس طرح تیار کیا اور منظور کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔	
۱۴۔ (۱) مرکز مکمل اور درست طریقے اکاؤنٹس رکھے گا اور ایسے طریقے سے جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔	قواعد بنانے کا اختیار Powers to make rules
(۲)مرکز کے اکاؤنٹس بورڈ کی طرف سے منظور کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی طرف سے ہر سال آڈٹ کیئے جائیں گے۔	ضوابط بنانے کا اختیار Powers to make regulations
۱۵۔ کسی شخص، باڈی یا تنظیم کی طرف سے مرکز کی طرف واجب الادا ساری رقوم لینڈ روینیو کی بقایاجات کے مطابق وصولی لائق ہوں گی۔	
باب -V **متفرقات**	
۱۶۔ حکومت مرکز سے مرکز سے متعلقہ کسی معاملے کے حوالے سے کوئی دستاویز، ریٹرن، اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹسٹکس یا دوسری کوئی معلومات طلب کر سکتی ہے اور مرکز ایسی درخواست پر عمل کرے گا۔	
۱۷۔ (۱) مرکز عام یا خاص حکم کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت اس آرڈیننس، یا اس سلسلے میں قواعد اور ضوابط کے تحت اپنے اختیارات، ذمیداریوں اور کاموں میں سے کوئی بھی چیئرمین، میمبران اور عملداروں کو منتقل کر سکتا ہے۔	
(۲)چیئرمین، اس آرڈیننس کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی عملدار یا مرکز کے ملازم کو سونپ سکتا ہے، علاوہ ان اختیارات کے جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اس کو سونپے گئے ہیں۔	
۱۸۔ چیئرمین، میمبر، مشیر، کنسلٹنٹس یا مرکز کے ملازم جب ان ضوابط یا قواعد کے تحت عمل کر رہے	

ہوں، وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے تحت پبلک سرونٹس سمجھے جائیں گے۔

۱۹۔ اس آرڈیننس، قواعد یا ضوابط کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی مقدمہ، کیس یا دوسری کوئی قانونی کارروائی مرکز، چیئرمین، میمبران یا کسی مشیر، کنسلٹنٹس یا مرکز کے عملدار کے خلاف نہیں ہوگی۔

۲۰۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۲۱۔ مرکز، دوسرے سارے معاملات کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے، جو قواعد نہیں بیان نہ کیئے گئے ہوں اور جن کے لیئے اس آرڈیننس اور قواعد کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے گنجائش ضروری ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔